14302 ـ محرم اور عورتوں كے سامنے تنگ لباس پہننے كا حكم

سوال

محرم مردوں اور عورتوں كے سامنے تنگ لباس پہننے كا حكم كيا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ايسا لباس زيب تن كرنا جس سے عورت كے جسم كے پرفتن مقامات اور اعضاء ظاہر ہوں حرام ہے، كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جہنميوں كى دو قسميں ايسى ہيں جنہيں ميں نے اب تك نہيں ديكھا: ايسے مرد جن كے ہاتھوں ميں گائے كى دم جيسے كوڑے ہونگے جس سے وہ لوگوں كو مارينگے ـ يعنى ظلم و زيادتى كے ساتھ ـ اور ايسى عورتيں جنہوں نے لباس تو پہن ركھا ہو گا ليكن وہ درحقيقت ننگى ہونگى، اور خود دوسروں كى جانب مائل ہونے والى اور دوسروں كو اپنى جانب مائل كرنے والى ہونگى "

رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے فرمان:

" ايسى عورتيں جنہوں نے لباس تو پہن ركھا ہو گا ليكن وہ درحقيقت ننگى ہونگى "

كى شرح يہ كى گئى ہے كہ: وہ اتنا مختصر اور چھوٹا لباس زيب تن كرينگى جو ان كا ستر بھى نہيں ڈھانپےگا، جسے ڈھانپنا واجب ہے، اور يہ شرح كى گئى ہے كہ: وہ لباس اتنا باريك اور خفيف ہو گا كہ اس كے نيچے سے جلد كى رنگت تك نظر آ رہى ہو گى، اور يہ شرح كى گئى ہے كہ: وہ عورتيں ايسا تنگ لباس زيب تن كرينگى جو ديكھنے كے اعتبار سے تو ساتر ہو گا، ليكن عورت كے جسم كے پرفتن اعضاء اورمقامات كو ظاہر كر رہا ہو گا.

اس بنا پر عورت كے ليے يہ تنگ لباس زيب تن كرنا جائز نہيں، صرف ايسا لباس اس كے سامنے ہى پہنا جا سكتا ہے جس كے سامنے وہ اپنا ستر كھول سكتى ہے، اور وہ صرف ا سكا خاوند ہى ہے، كيونكہ خاوند اور بيوى كے مابين كوئى ستر اور پردہ نہيں.

اس كى دليل يہ فرمان بارى تعالى ہے:

مگر اپنے خاوندوں کے سامنے، یا پھر اپنی لونڈیوں پر تو انہیں کوئی ملامت نہیں .

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں:

" میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایك ہی برتن سے غسل - یعنی غسل جنابت - کیا کرتے تھے، اور ہمارے ہاتھ ایك دوسرے کو لگتے تھے "

اس لیے انسان اور اس کی بیوی کے مابین کوئی ستر اور پردہ نہیں، لیکن عورت کے لیے اپنے محرم مردوں کے سامنے ستر کو چھپانا واجب ہے، اور تنگ لباس اگر اتنا تنگ ہو کہ عورت کے پرفتن مقامات اور اعضاء ظاہر ہوتے ہوں تو عورتوں کے سامنے ایسا لباس پہننا جائز ہے، اور نہ ہی محرم مردوں کے سامنے. اھ.